This question paper contains **4+1** printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper : **729**

Unique Paper Code : **214670** **D**

Name of the Paper : **Urdu-C**

Name of the Course : **B.A. (Programme), Urdu-C**

Semester : **VI**

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ ذیل کے اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے : ۱۰

(الف)

کہتے ہیں کہ دلی کے آخری تاج دار ظفر کے بھانجے تھے۔ ضرور ہوں گے۔ پوتڑوں کی شاہ زادگی ٹھیکروں میں دم توڑ رہی تھی لیکن مزاج میں رنگیلا پن وہی تھا۔ جلی ہوئی رسی کے سارے بل گن لو۔ جب تک جیے پرانی وضع کو لیے ہوئے جیے۔ مرتے مرتے نہ کبوتر بازی چھوٹی نہ پتنگ بازی، مرغے لڑائے یا بلبل، تیراکی کا شغل رہا یا شعبدے بازی کا۔ خدا جانے غدر میں یہ کیوں کر بچ گئے اور جیل کے سامنے والے خونی دروازے نے ان کے سر کی بھینٹ کیوں نہ قبول کی ؟

انگریزی عمل داری ہوئی۔ بدامنی کا کوئی اندیشہ نہ رہا تو مراحم خسروانہ کی لہر اٹھی۔ خاندان شاہی کی پرورش کا خیال آیا پینشن مقرر ہوئیں مگر برائے نام۔ ساڑھے تیرہ رپے مرزا چپاتی کے حصے میں آئے۔ اللہ اللہ کیا زمانے کا انقلاب ہے۔ ایک ذرا سے چکر میں تقدیر ہزار قدم پیچھے ہٹ گئی۔

(ب)

عربی فارسی الفاظ نے نہ صرف لغت میں بلکہ خیالات میں بھی وسعت پیدا کر دی ہے جس سے اس کا حسن دو بالا ہو گیا۔ اور وہ زیادہ وسیع اور کارآمد بن گئی۔ مگر اصل بنیاد جس پر وہ قائم ہے۔ ہندی ہی ہے۔ محض غیر زبانوں کے اسما وصفات کے اضافہ سے اس کے ہندی ہونے میں مطلق فرق نہیں آ سکتا۔ مثلاً آج کل بہت سے انگریزی لفظ داخل ہوتے جاتے ہیں لیکن اس سے زبان کی اصلیت و ماہیت پر کچھ اثر نہیں پڑ سکتا۔

غرض یہ زبان مختلف حیثیتوں سے ایسی قبول صورت ہو گئی ہے کہ اس کی ترقی میں شبہ نہیں ہو سکتا ہے۔ اس کی صفائی، فصاحت اور صلاحیت اور ہندی، فارسی، عربی اور انگریزی کے مختلف مفید اثرات اس امر کا یقین دلاتے ہیں کہ وہ دنیا کی ہونہار زبانوں میں سے ہے اور ایشیا میں ایک روز اس کا ستارہ چمکے گا۔

۲۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے : ۱۰

(الف)

اڑا کر آشیاں، صرصر نے میرا
کیا صاف اس قدر تنکا نہ پایا
اسے پانا نہیں آساں کہ ہم نے
نہ جب تک، آپ کو کھویا نہ پایا
گریباں کیا کہ چاک سینہ پر، بھی
جنوں کے ہاتھ سے ٹانکا نہ پایا
روائے درد دل میں کس سے پوچھو
طبیب عشق کو ڈھونڈا نہ پایا
ظفؔر دل جانے یا ہم کو نہ جانے
کہ پایا اس میں کیا او کیا نہ پایا

(ب)

رہبر خضر وہادی الیاس
مجھ کو وہ رہنما دیا تو نے
مٹ گئے دل سے نقش باطل سب
نقشہ اپنا جمادیا تو نے
ہے یہی راہ منزل مقصود
خوب رستے لگا دیا تو نے
مجھ گناہ گار کو جو بخش دیا
تو جہنم کو کیا دیا تو نے

۳۔ ذیل میں سے کسی **ایک** کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے : ۱۰

(الف)

ان دمکتے ہوئے شہروں کی فراواں مخلوق
کیوں فقط مرنے کی حسرت میں جیا کرتی ہے
یہ حسین کھیت، پھٹا پڑتا ہے جو بن جن کا
کس لیے ان میں فقط بھوک اگا کرتی ہے
یہ ہراک سمت پر اسرار کڑی دیواریں
جل بجھے جن میں ہزاروں کی جوانی کے چراغ
یہ ہراک گام پہ ان خوابوں کی مقتل گاہیں
جن کے پرتو سے چراغاں ہیں ہزاروں کے دماغ

(ب)

عجم کے شہروں میں اک شہر کا ہے یہ قصہ
یہ رفت و بود کا اک سلسلہ جو قائم ہے
بھنور میں جس کے ہر اک چیز ڈوب جاتی ہے
سنا ہے اس میں کسی قصبے کا رئیس بڑا
پھنسا کچھ ایسا، کوئی چال کارگر نہ ہوئی
ہر ایک طبی مدد، ہر دوا علاج، غرض
وہ سب جو قبضہ انسان و ممکنات میں تھا
کیا تمام مسیحا قریب و دور جو تھے

۴۔ مضمون 'پڑھنے کا شوق' یا مضمون 'اردو زبان' پر اظہار خیال کیجیے۔ ۱۰

۵۔ داغ دہلوی یا بہادر شاہ ظفر کی غزل گوئی پر تبصرہ کیجیے۔ ۱۰

۶۔ نظم 'موضوع سخن' کا خلاصہ لکھیے۔ ۱۰

۷۔ ذیل میں سے کوئی تین کی تعریف مثالوں کے ساتھ لکھیے : ۱۵

جملہء مرکب، جملہء اسمیہ، وصفی جملے، حرف عطف، حرف فجائیہ، حرف ربط۔